

## Page 1. LESSON 222 سورۃ الصفت CHAPTER 23

آیت ۱-۳ : فرشتوں کی صفات بیان ہوئیں کہ وہ اللہ کے کلمات  
صف باذنہ کھڑے ہیں۔ تو یہ بتایا جا رہا ہے؟ یہاں کہاں مفقود ہے؟

جواب : اللہ اکی فرمایہ برداری - صفات باذنہ کی ایسے جس سے ایسے

اجتہاد کیا جائی گا جس کو انتہا مسلم کو اور یہ کب صوتا ہے؟

اور یہ کب صوتا ہے؟ قبضہ عاصری آفی ہے۔ انا یا تکلیر ماہرینی ہوتا۔

حوال : اور یہاں یہ کوئی نہ فرشتے مراد ہے؟

جو اللہ کے کلم سے کامیاب ہو چلاتے ہیں۔ دوسروہ جو نافرمانوں اور  
محروم کو ڈانٹتے ہیئتھارے ہیں۔

ذکر و قرآن پر یہ صفتیں والوں میں وہ جو انبیاء پر وحی ایلی نازل رہتے ہیں / اور  
انسانوں میں نیکی کا مقابل ڈالتے ہیں

آیت ۴ onwards : قسم کھاڑیں حقیقت بتائی جائی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی قسم کھاڑیوں کا

جواب : کامیاب / اک نظام اللہ کی بنوائی میں چل رہا ہے۔ ایک سے واحد ہے۔

یہاں وہی محبود ہے حاکم خالق و مالک ہے نفع نعمان اسی کے ریاضع  
میں ہے۔ اس لئے عقل کا تقاضہ یہ یہ کہ عبادت بھی اسی کی جائے جو تمام انتیارات کا حاصل ہے۔

آیت ۱۱ : اُن فرشتے کا عقیدہ جنکا ہیئت نہیں ہوتا یعنی جنکا یہاں نہیں ہوتا دوبارہ

اٹھلتے ہانے پر یہ تم ملے ہمی پر ہو جائے ہیں۔ کہ عذاب کی دعید ہوئی  
ہے۔ تو آخرت سے باز ہی عقیدے کی دراہی کیا ہوئی ہے؟

جواب : یقین ہیں ہوتا۔ تکلیر کی دبی سے ماننا ہیں چاہیے۔ پیغام کو ہمدرانا

نفیمت خبول ہی کرنا۔ انسان اپنی اوقات مجدل کا بتا رہا ہے۔ آئے  
کا مذاق ادا نہیں۔

آیت ۱۹ onwards : کیا فرمایا یہ کہ مانو یا نہ مانو قیامت تو اُن رہمی یہاں اُمی

میں نہ جرکہ وحدتہ سے ہی مراد ہے۔

جواب : صدر کی طرف اشارہ ہے۔ نفحہ / زور کی اعانت

اور وہ فنصیل کا دن ہو گا جسکو وہ ہملا کتے رہے۔ اور یہاں کے ساقیوں علیں طکھا

سے کو ایک تجھے جمع اکتوبر اندے را ہمیں لو بھی۔ تو کون ہیں آندے سانحی؟

جواب : وہ جو سرک میں اد ایکی مانجا ہیں ایک اسکا حدودتی رہے۔ اپنی من حاذن

کرتے رہے۔ تم فیل تو اُت۔ اور وہ معبد بھکریہ قتلوبیہ یا وہتے ہے۔

اور انکو کس راستے پر ڈالا جائے گا ہواڑا الحجہ پر۔ [اللہ یہ سبکو محفوظ رکھے]